سوال

(138)الہام اوراستخارہ میں کیا فرق ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الہام اوراستخارہ میں کیا فرق ہے اوریہ دونوں دلیل ظنی ہیں یایقینی اوران کی بنا پر کسی شخص کے متعلق نیک یا بد کا حکم لگانا کس طرح ہے؟ (سائل فتح دین)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب: جواستخارہ سے معلوم ہوتا ہے وہ بیداری میں ہوتوالہام ہی ہے اور غیر نبی کا الہام دلیل ظنی ہے اوراس میں شیطان کا دخل بھی ممکن ہے، اس لیے شریعت کے خلاف ہو تو معتبر نہیں اور کسی پر نیک بد کا حکم بھی اسی درجہ کا ہوگا جس درجہ کا الہام ہے اگر کسی کامل بزرگ کا ہے تو وہ زیادہ قابل اعتماد ہے ورنہ معمولی ہے۔ (عبداللہ امرتسری مدیر تنظیم، محرم الحرام ۱۳۵۷ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۸ء فتاویٰ اہلحدیث روپڑ: جلداول، صفحہ ۱۵۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد09ص331

محدث فتویٰ